« تو یہ تمام امریکہ کے لئے نشان ہوگا » یہ فقرہ دونوں شرطوں (اوّل اور دوم) کی جزا ہے۔ اصل کلام یوں ہے کہ اگر اُس نے اِس نوٹس کا جواب نہ دیا تو امریکہ والوں کے لئے نشان ہوگا اور اگر اُس نے دعا کردی اور پھر مرگیا تو بھی امریکہ والوں کے لئے نشان ہوگا۔ اِس کلام سے یہ ثابت ہوا کہ نوٹس کے جواب نہ دینے کی صورت میں بھی وہ مرجائیگا۔ بلکہ اُسکا مرنا دعا کرنے پر مترتب ہے چنانچہ ریویو آف ریلیجز سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اِس نوٹس کے بعد مرزا نے ایک اشتہار دیا جسکی بابت اڈیٹر ریویو نے لکھا ہے کہ « اِس اشتہار کا عنوان یہ تہا۔ پگٹ اور ڈوئی کے متعلق پیشگوئیاں جیسا کہ عنوان سے ظاہر ہوتا ہے اب یہ خالی مباہلہ کی دعوت نہیں رہی تھی » (دیکھو مرقع نمبر ۱ صفحہ ۱۲)

اِس اقتباس سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ اِس اشتہار سے پہلے کے تمام اشتہارات صرف دعوت مباہلہ تھے پیشگوئی نہ تھی۔ پس اِس سے زیادہ کیا ثبوت ہوسکتا ہے کہ ڈوئی کے متعلق مرزا صاحب کی کوئی پیشگوئی نہیں ہے کہ وہ مجھ سے پہلے مریگا۔ اگر کسی کو ہمت ہے تو ہمیں دکھلائے اور انعام پائے۔ وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ✦ ×

گلدستہ قادیانی

افسوس دو تین ہفتوں سے مرزا صاحب قادیانی کو الہامات کی بندش ہے گویا قبض ہے مستفیضان درگاہ منتظر رہتے ہیں مگر جواب نفی میں ملتا ہے ۔ آنچہ دانا کند کند ناداں۔ یک بعد از حصول رسوائی۔ ضلع گجرات پنجاب میں ایک مرزائی کا لڑکا آلودہ طاعون ہوکر صحت یاب ہوا۔ اسپر مرزائیوں نے مشہور کیا ہے کہ مسیح نے مردہ زندہ کیا " چہ خوش ۔ ایں کرامت ولی ماچہ عجب۔ گربہ شاشید وگفت باراں شد حالانکہ سینکڑوں طاعون زدہ اچھے بھی ہوتے ہیں ہمارے دوست حکیم محمد الدین صاحب امرتسر چوک ڈھاب کھٹیکاں میں مطب کرتے ہیں جنکے ہاتھ سے ہر موسم میں کئی ایک طاعون زدہ اچھے ہوتے ہیں۔ تاہم نہ وہ مسیح ہیں نہ مہدی۔ مرزائیوں نے مشہور کر رکھا ہے کہ مولوی فیروز الدین مرحوم ڈسکوی بھی مرزائی تھے حالانکہ انہوں نے کئی دفعہ بلکہ ایک دفعہ سیالکوٹ کی عدالت میں ہمارے سامنے مرزائی ہونے سے مخالفت کا اظہار کیا تھا۔ کاش انکی زندگی میں ایسا دعویٰ کرتے تاہم امید ہے کہ مولوی صاحب موصوف کے خاص یا کوئی دوست اِس پر روشنی ڈالینگے۔ مرزا صاحب نے فتویٰ دیا ہے کہ بموجب صحیح حدیث طاعون کی ابتدائی حالت ہو تو اُس شہر سے نکلجانا چاہئے (بدر ۲ جون ۱۹۰۴ء) کیا مرزا جی بتاسکتے ہیں کہ یہ حدیث کس کتاب میں ہے اگر نہ بتا دیں تو بموجب حدیث شریف